السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض یوں ہے کہ کافی عرصہ سے جب بھی تلاوت قرآن پاک کرتے کرتے سجدہ تلاوت کے مقام پر پہنچتا ہوں تو چند سوالات ذہن میں ابھرتے ہیں' جن کی وضاحت طلب کر کے ذہن کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں۔ شاید میری طرح کچھ اور لوگوں کو بھی معلومات حاصل ہو جائیں۔ تلاوت تو بعض دفعہ باوضو حالت میں کی جاتی ہے اور بعض دفعہ بے وضو حالت میں بھی۔ البتہ جو سوال پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہیں

۱۔ سجدہ تلاوت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۲۔ دوران تلاوت جب سجدہ آ جائے تو اسی وقت ادا کرنا چاہئے یا بعد میں بھی ادا ہو سکتا ہے؟

۳۔ سجدہ تلاوت باوضو حالت میں ادا ہو سکتا ہے یا بے وضو حالت میں بھی ادا کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اگر تلاوت بے وضو حالت میں ہی کہ جا رہی ہو تو؟

۴۔ کیا سجدہ تلاوت بھی قبلہ رخ ہو کر ہی ادا کرنا چاہئے۔ کوئی پاک مصلہ چادر بچھا کر یا عام جگہ پر بھی ہو سکتا ہے؟

براہ کرم مندرجہ بالا سوالات کے جوابات شائع کر کے ممنون فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت فرض تو نہیں لیکن اس کی اہمیت اور تاکید کے پیش نظر یہ اہم سنتوں میں سے ہے۔ بلا عذر اسے ترک کرنا درست نہیں ہے۔

اس سجدے کی شرائط کے بارے میں اہل علم کے ہاں دو رائیں پائی جاتی ہیں۔

پہلی رائے: یہ ہے کہ اس سجدے کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں یعنی باوضو ہونا لباس اور جگہ کا پاک ہونا نیت کرنا اور قبلہ رخ ہونا۔

دوسری رائے: یہ ہے کہ سجدہ تلاوت میں نماز جیسی شرائط نہیں ہیں بلکہ جب سجدے کی آیت آئے تو فوری طور پر جہاں ہو جس حالت میں ہو سجدہ کر لینا چاہئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا اسی پر عمل تھا۔

دلائل کا جائزہ لینے کے بعد دوسری رائے زیادہ قوی معلوم ہوتی ہے اور بخاری شریف کی ایک روایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے جس میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ

''(ان النبی ﷺ سجد بالسجود والمسلمون والمشرکون والجن والانس۔'' (فتح الباري ج ۹ کتاب التفسیر باب فاسجدوا للہ فاعبدون ص ۵۹۷ رقم الحدیث ۴۸۶۲۔ ۴۸۶۲۔''

''رسول اکرم ﷺ نے سجدہ کیا اور مسلمانوں' مشرکوں' جنوں اور انسانوں سب نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔''

ظاہر ہے کہ اس صورت میں کسی شرط کی پابندی ممکن نہ تھی۔ اس لئے صحیح بات یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کے لئے وضو' قبلہ رخ ہونے یا مصلی وغیرہ بچھانے کی کوئی پابندی نہیں ہے جن احادیث میں سجدہ تلاوت کے مسائل آئے ہیں وہاں بھی اس طرح کی شرائط کا کوئی ذکر نہیں۔ ہاں البتہ سجدہ تلاوت باوضو ہو کر کرنا بہر حال افضل اور بہتر ہے۔

جہاں تک سجدہ تلاوت کا وقت کا تعلق ہے تو وہ جب سجدہ تلاوت کی آیت آئے گی اس وقت سجدہ کیا جائے گا۔ اس سے پہلے یا بعد میں سجدہ کرنے کی کوئی دلیل اور ثبوت نہیں ہے کیوں کہ یہ سجدہ اس آیت کی مناسبت سے ہوتا ہے جس کی تلاوت کی گئی۔ جب وہ آیت پڑھی ہی نہیں گئی تو بعد میں سجدہ کرنا یا سب سجدوں کو ملا کر کرنے کا کوئی جواز معلوم نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم